جمعہ ۱۳ مارچ: سلور جوبلی کنونشن کا پہلا دن:

پہلی نشست:

متحدہ قومی موومنٹ یوایس اے کے سلور جوبلی کنونشن کا آغاز جمعہ ۱۳ مارچ ۲۰۰۹ شام ۴ بجے ہوا۔ ورجینیا کے ایک مقامی ہوٹل، جس میں تقریب کے شرکاء کو ٹھہرانے کا انتظام بھی کیا گیا تھا، کے وسیع کانفرنس ہال میں تقریباً ۲۰۰ مہمانوں کی موجودگی میں پہلی نشست کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جسکے بعد نعت خوانی ہوئی اور اسکے بعد نگران اعلی ایم کیوایم نارتھ امریکہ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کنونشن کے باقاعدہ آغاز کا اعلان کیا۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کنونشن کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ۱۸ مارچ ۲۰۰۹ کو ایم کیوایم کے قیام کے ۲۵ سال مکمل ہورہے ہیں اور یہ اعزاز ایم کیوایم یوایس اے کو حاصل ہوا ہے کہ سلور جوبلی تقریبات منانے کا اہتمام اسکے حصے میں آیا ہے۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ کو پاکستان بنانے کا ارادہ کیا گیا تھا اور ۱۸ مارچ ۱۹۸۴ کو ایم کیوایم کے قیام کے ذریعے پاکستان کو بچانے کا ارادہ عمل میں آیا تھا۔ نگران اعلی کی طرف سے کنونشن کے باقائدہ آغاز کے اعلان کے بعد میزبان یونٹ واشنگٹن ڈی سی یونٹ کے انچارج توصیف خان نے مہمانوں کو کنونشن میں خوش آمدید کہا اور سلور جوبلی کنونشن کے انعقاد کی ذمہ داری کو اپنے یونٹ کی خوش نصیبی قرار دیا۔ میزبان یونٹ کے بعد ایم کیوایم یوایس اے کے آرگنائزر اعجاز صدیقی نے تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم یوایس اے پچھلے ۲۰ سالوں سے ایم کیوایم کے شانہ بشانہ چل رہی ہے اور آج اسکی سلور جوبلی تقریبات مناتے وقت ایم کیوایم یوایس اے کے تمام ذمہ داروں، کارکنوں، اور ہمدردوں کو اس اعزاز پر مبارکباد دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے میزبان یونٹ کے کام کی تعریف کرتے ہوئے شاندار انتظامات کرنے پر میزبان یونٹ کو مبارکباد دی۔

سینٹرل آرگنائزر اعجاز صدیقی نے ابتدائی کلمات کے بعد ایم کیوایم یوایس اے کے ونگز کو سالانہ رپورٹس پیش کرنے کی دعوت دی اور اس سلسلے میں سب سے پہلے سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن اور MQF کے انچارج ارشد حسین کو MQF کی رپورٹ پیش کرنے کو کہا۔ MQF کی رپورٹ کے بعد میڈیا سیل کے انچارج ڈاکٹر انوار احمد نے میڈیا سیل کی رپورٹ، سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن اور گہوارۂ ادب کے نگران جنید فہمی نے گہوارۂ ادب کی رپورٹ، جوائنٹ سینٹرل آرگنائزر اور پولیٹیکل ایکشن کمیٹی کے انچارج کمال ظفر نے Political Activities کی رپورٹ، سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن ندیم صدیقی نے یوتھ ونگ کی رپورٹ، شکاگو کے شمیم صدیقی نے Sun Charity کی رپورٹ، کیلی فورنیا کے نگراں ثمین فاروقی نے کراچی کلب کی رپورٹ، اور میڈیا سیل کے فواد رحمان نے الیکٹرانک میڈیا کی رپورٹ پیش کی۔ ونگز کی رپورٹس کے بعد سینٹرل آرگنائزر نے اراکین سینٹرل کمیٹی سے انکے زیر اثر یونٹوں کی رپورٹس پیش کرنے کو کہا جس پر تمام اراکین سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی نے متعلقہ یونٹوں کی کارکردگی سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ اراکین سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی کی رپورٹس کے بعد سینٹرل آرگنائزر اعجاز صدیقی نے ایم کیوایم یوایس اے کی مجموعی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی۔ ایم کیوایم یوایس اے کی مجموعی رپورٹ پیش کرنے کے بعد سینٹرل آرگنائزر اعجاز صدیقی نے ایک قرارداد پیش کی جس میں ایم کیوایم یوایس اے کے یونٹس کو یونٹ کے بجائے Chapter کہنے کی تجویز تھی۔ اس قرارداد کو شرکاء نے بھاری تعداد سے منظور کرلیا۔ اس قرارداد کی منظوری کے بعد سنٹرل آرگنائزر اعجاز صدیقی نے چائے اور نماز مغرب کے وقفہ کا اعلان کیا۔